© rasailojaraid.com

دوسرا راستہ ایک ہموار گزرگاہ ہے جس پر پھل دار درخت اور شگوفے سایہ فگن ہیں۔ دونوں جانب ہر قسم کی تفریحات جنت نگاہ اور فردوس گوش ہیں' جن کی وجہ سے دل کھنچا چلا جا رہا ہے لیکن راستے کے سرے پر ایک انتباہ آویزاں ہے کہ یہ راستہ انتہائی خطرناک اور مہلک ہے اور اس کے آخر میں ایک ایسا نشیب ہے' جس میں یقینی موت آپ کی منتظر ہے۔

ہمارے خیال میں زیرِ نظر کتاب کی اشاعت اردو کے دینی' اسلامی اور تبلیغی لٹریچر میں ایک مفید اضافہ ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

صحت و مرض اور اسلامی تعلیمات: از سید جلال الدین عمری۔ ناشر: ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی' پان والی کوٹھی' دودھ پور' علی گڑھ۔ صفحات ۳۷۶۔ قیمت ۷۰ روپے۔

طب نبویؐ پر روایتی کتب سے مختلف اس کتاب میں صحت اور مرض کا وسیع تصور لے کر متعلقہ مسائل پر اسلامی تعلیمات دل نشین پیرائے میں بیان کی گئی ہیں۔ سید جلال الدین عمری کی یہ تحقیقی کاوش اپنے موضوع پر ایک منفرد پیش کش ہے جس میں آغاز میں جدید دنیا کے مسائل صحت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور پھر طہارت و نظافت' غذا' کھانے پینے کے آداب' ورزشیں' تفریحات اور مرض کے حوالے سے علاج کی شرعی حیثیت' خودکشی اور قطع حیات کی بحث' علاج میں محرمات کا استعمال' احکام میں مرض کی رعایت اور عیادت وغیرہ پر قرآن و حدیث اور اسلامی روایات کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ مصنف کے خیال میں بنیادی بات تو یہ ہے کہ اسلام جسم کے تقاضوں کو نظرانداز نہیں کرتا اور اس نے انسان کی روحانی ترقی کے ساتھ اس کی جسمانی صحت کو بھی مناسب اہمیت دی ہے۔ عمری صاحب کی اس بات سے شاید ہی کسی کو اختلاف ہو کہ: "سوچنے سمجھنے کا زاویہ درست ہو تو جسمانی صحت و توانائی روحانی ترقی میں معاون ہوتی ہے اور باطن کے جلا میں اس سے مدد ملتی ہے"۔

اگرچہ یہ کتاب عام مطالعے کے لیے ہے اور اس اعتبار سے اپنے موضوع پر معلومات افزا اور دلچسپ ہے' تاہم مسلمان ڈاکٹروں اور طبیبوں کے لیے اس کی حیثیت خصوصی رہنما کی ہے۔ ہمارے ملک میں نصابات کی اسلامی تشکیل کے ضمن میں یہ گفتگو رہی ہے کہ ایم بی بی ایس وغیرہ کے لیے اسلامیات کا نصاب' روایتی انداز کے بجائے طلبہ کی پیشہ ورانہ ضروریات کے لحاظ سے مرتب کیا جانا چاہیے۔ تبصرہ نگار کی نظر میں یہ کتاب اس طرح کی ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ (م - س)

© rasailojaraid.com